ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

مددگار 15 کو باقاعدہ ایک علیحدہ یونٹ بنانے پر غور۔
ایس پی محافظ کا نام تبدیل کر کے ایس پی مددگار 15 رکھنے کا فیصلہ۔
شعبہ تفتیش کی افرادی قوت بڑھانیکے احکامات۔

کراچی 19 مئی 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت اجلاس میں مددگار 15 کی اپ گریڈیشن، اربن پولیسنگ پلان کی ترتیب اور شعبہ تفتیش کے جملہ امور واقدامات کی مزید تصحیح/درستگی کی بابت دوبارہ سے غور کرنے اور قابلِ عمل بنانیکے حوالے سے ذیل احکامات دیئے اور سفارشات طلب کی گئیں۔

☆مددگار 15 کی بتدریج اپ گریڈیشن جبکہ موٹر اور بروقت ریسپانس کے لیئے کاریں اور موٹر سائیکلیں شامل کی جائیں۔

☆مددگار 15 کی بہتری، اسکے فروغ اور اسے مالی طور پر ایک خودمختار اور علیحدہ سے یونٹ بنانیکی بابت تمام تر دستاویزی امور پر مشتمل جامع سفارشات تیار کی جائیں۔

☆مددگار 15 کے موجودہ سسٹم/انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیئے درکار وسائل کے حوالے سے تفصیلات ترتیب دی جائیں۔

☆نیا/جدید سافٹ ویئر اور گیجٹری تیار کر کے مددگار 15 ریسپانس نظام کا حصہ بنایا جائے۔

☆کسی بھی واقعہ پر مددگار 15 کے ریسپانس میکنزم کو مؤثر بنانیکے لیئے وافر افرادی قوت فراہم کی جائے۔

☆گاڑیوں کی مرمت کے نٹز کے استعمال کو مؤثر بنایا جائے اور اس حوالے سے مددگار 15 کی گاڑیوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔

☆شماریاتی اعداد وشمار اور اربن پولیسنگ کے ہر پوائنٹ کی تفصیلات وضاحت کے ساتھ فراہم کی جائے۔

☆کراچی کے مختلف علاقوں میں جابجا پھیلے کچرے، ملبہ کے ڈھیر وغیرہ ختم کرنیکے لیئے آگاہی مہم چلائی جائے اور اسے اربن پولیسنگ پلان کا حصہ بنایا جائے۔

☆پولیسنگ کے عمل میں خواجہ سراؤں، معذور افراد اور اقلیتی برادری کے خیال پر بھی فوکس رکھا جائے۔

☆اربن پولیسنگ کے ماڈل کو اس طور پر ڈیزائن کیا جائے کہ یہ مکمل طور پر دیہی پولیسنگ ماڈل سے مختلف ہو اور بڑے شہروں کی ضروریات سے نمٹنے میں مفید اور کارگر ہو۔

☆اربن پولیسنگ ماڈل میں انویسٹی گیشن ماڈل، اصلاحات، ری اسٹرکچرنگ، تھانہ جات کا ریسپانس میکنزم سے انضمام کو لازمی شامل کیا جائے۔

☆آپریشن برانچ کی بلاتعطل پولیسنگ کے لیئے شعبہ تفتیش کی افرادی قوت کو 12 فیصد سے بڑھا کر 25 فیصد کیا جائے۔

☆افرادی قوت، گاڑیوں پر مشتمل وسائل انویسٹی گیشن برانچ کو فراہم کی جائیں۔

☆موجودہ انویسٹی گیشن ماڈیول کا بغور مطالعہ جائزہ اور عمیق مشاہدہ کر کے نتیجہ خیز انویسٹی گیشن تیکنیکس متعارف کی جائیں۔

☆انویسٹی گیشن کو فراہم کردہ افرادی قوت کی کارکردگی کو بتدریج آپریشن برانچ کیمطابق کیا جائے۔

☆انویسٹی گیشن شعبے کو اپنی کارکردگی پر فوکس رکھنے کے ساتھ ساتھ ملزمان کو دی جانیوالی سزاؤں کے شرح تناسب کو بھی بڑھانا ہوگا۔

☆سی ڈی آر، ماورا، سی آر او، کرائم انالیسز، سی ڈی آر اسٹڈی، سی آر او لنکج وغیرہ کی صورت میں تیکنیکی معاونت ہر ایس ایس پی انویسٹی گیشن آفس کو تیز ترین، مؤثر اور میرٹ پر انویسٹی گیشن کے لیئے فراہم کی جائیگی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔